السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیامیری بیوی میرے والد سے مصافحہ کرسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں آپ کی بیوی کےلیےاپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے اسلیئے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہوجائے تواس عورت پر سسر حرام ہوجاتا ہے اوراسی طرح عورت کےلیے خاوند کی دوسری بیوی سے بیٹے بھی محرم ہوں گے اورخاوند پراس کی ساس بھی حرام ہوجائے گی۔

اسے تحریم مصاہرت(یعنی سسرالی تحریم)کہتے ہیں اوراس بات کی دلیل کہ سسر کےلیے اس کی بہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

"اور(تم پرحرام ہیں) تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں۔" النساء۔23۔

اورخاوند کےبیٹے کی والد کی بیوی حرمت کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

"اورتم ان عورتوں سے نکاح نہ کروجن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے۔" النساء۔22۔

اوردادماد پراپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

"اور(تم پرحرام ہے) تمہاری بیویوں کی مائیں۔"

یہ تینوں (سسر،خاوند کا بیٹا اورساس) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہوجاتی ہے اس میں دخول وہم بستری شرط نہیں۔ لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پراس وقت تک حرام نہیں ہوگی جب تک اس کی ماں سے ہم بستری نہ کرلی جائے۔اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

"اور(تم پرحرام ہیں) تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جوتمہاری گودمیں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم ہم بستری کرچکے ہوہاں اگر تم نے ان سے ہم بستری نہیں کی توپھر تم پر کوئی گناہ نہیں۔" النساء۔23۔

یہاں پر"ربیبہ" کا لفظ بولاگیا ہے اورربیبہ بیوی کی پہلی بیٹی کوکہتے ہیں جودوسرے خاوند سے ہو۔ دیکھئے المغني لابن قدامة(9/514-524)

حاصل بحث یہ ہواکہ سسر بہو کے محرموں میں سے ہے اس لیے اس کےلیے اس مصافحہ اورخلوت اوراس کے سات سفرکرنا سب جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص167

محدث فتویٰ